بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرفِ اول

یکم نومبر کو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کا ۲۶واں سالانہ اجلاس حسب اعلان قرآن آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ معمول کی کارروائی کے علاوہ اس سال مجلس شوریٰ کے نصف ارکان کے انتخاب کا مرحلہ بھی درپیش تھا۔ یہ انتخابات ہر دو سال بعد منعقد ہوتے ہیں اور ارکان کا چناؤ چار سال کے لئے کیا جاتا ہے۔ بحمد اللہ کہ یہ مرحلہ بھی نہایت تسلی بخش انداز میں اور انتہائی پرسکون ماحول میں طے پایا۔ مرکزی انجمن چونکہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے لہٰذا سالانہ اجلاس کے موقع پر ضابطہ کی کارروائی بھی اجلاس کا مستقل حصہ ہوتی ہے جس میں سابقہ کارروائی کی توثیق' سالانہ حسابات کا پیش کیا جانا اور قواعد و ضوابط کے مطابق شوریٰ کے ارکان کے انتخابات شامل ہیں۔ مزید برآں سال بھر کی کارکردگی کا ایک اجمالی جائزہ اور آخر میں صدر مؤسس کا خطاب بھی حسب معمول اجلاس کا حصہ تھا۔ حسب سابق منسلک انجمنوں کے صدر حضرات کو بھی مرکزی انجمن کے سالانہ اجتماع میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ چنانچہ کراچی' پشاور' فیصل آباد اور سرگودھا کی انجمنوں کے صدر حضرات خاص طور پر اس اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف لائے اور ہر ایک نے متعلقہ انجمن کی مختصر رپورٹ بھی اجلاس میں پیش کی۔

اس سالانہ اجلاس کی مفصل رپورٹ انتخابات کے نتائج کے اعلان سمیت' ان شاء اللہ اگلے شمارے میں ہدیۂ قارئین کی جائے گی' تاہم یہاں اس اجلاس کے حوالے سے اپنا یہ تأثر ضرور ہم اپنے قارئین تک پہنچانا چاہتے ہیں کہ دیگر اداروں کے بالکل برعکس ہمارے یہاں انتخابات نہایت پرسکون اور ہر نوع کی ہنگامہ آرائی سے پاک رہے۔ نہ کوئی گروپ بندی دیکھنے میں آئی' نہ کنویسنگ کا ہنگامہ سنائی دیا' نہ کسی کھینچ تان کی نوبت آئی بلکہ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان انتخابات کے نتیجے میں منتخب ہونے والے اکثر ارکان وہ تھے جو اپنی کسی مجبوری کے باعث شریکِ اجلاس بھی نہ تھے۔ گویا ایک درجے میں مزاح کے پیرائے میں کہا جا سکتا ہے کہ "منزل انہیں ملی جو شریکِ سفر نہ تھے"۔ بہرکیف آج کے دور میں ایک غیر کاروباری اور خالص دینی و مذہبی ادارے کا ۲۶ برس تک نہایت پرسکون

(باقی صفحہ ۸ پر)